عنوان:	Einstein and Germany
مصنف:	مجاہد کامران
ناشر:	سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور
صفحات:	210
قیمت:	500 روپے

ڈاکٹر مجاہد کامران کہتے ہیں کہ وہ لکھ تو آئین سٹائن کی سوانح عمری رہے تھے مگر جرمنی سے اس سائنس دان کا تعلق ناطہ اس قدر گہرا ہے کہ جب انہوں نے جرمنی سے اپنے ممدوح کے تعلق پر ایک باب لکھنا شروع کیا تو یہ حکایت اس قدر طویل ہوگئی کہ آخر کار اُس کو ایک الگ کتاب کی صورت دینے کے سوا چارہ کار نہ رہا۔ خیر، اس میں کچھ دخل آئین سٹائن کے زمانے کے جرمنی میں عدم برداشت اور انتہا پسندی کے فروغ کا بھی تھا جو آج دنیا کے ایک بڑے حصے کا روگ بن چکا ہے۔ مصنف کو توقع ہے کہ جرمنی میں اِن تہذیب سوز جذبات کے ہولناک نتائج کی تفصیلات سے ہم بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں۔

اس کتاب کے لئے کچھ انسپائریشن امریکہ کی کولمبیا یونیورسٹی کے تاریخ دان پروفیسر فرٹز سٹرن کے ایک مضمون سے لی گئی ہے جو بیس پچیس سال پہلے آئین سٹائن اور جرمنی کے عنوان سے مجلّہ فزکس ٹوڈے میں شائع ہوا تھا۔ سٹرن صاحب امریکہ میں آباد ہونے والے جرمن پناہ گیر تھے۔ انہوں نے ہٹلریت کے فروغ سے جرمنی کو ہونے والے ذہنی اور ثقافتی نقصان کی خاص طور پر نشاندہی کی تھی۔

کتاب دو حصوں تقسیم ہے۔ پہلے میں آئین سٹائن کے حالات زندگی بیان کئے گئے ہیں اور دوسرے میں جرمنی کے ساتھ اس کے تعلق کی تفصیلات پر روشنی ڈالی گئی ہے جہاں